بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۲۲۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

الفضل

روزنامہ — ربوہ

یوم ہفتہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۶/۳۱ | ۴ جمادی الاول ۱۳۹۷ھ ۲۳ شہادت ۱۳۵۶ ہش ۲۳ اپریل ۱۹۷۷ء | نمبر ۸۹

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

مَیں نے قرآن شریف کو نہایت درجہ پاک اور روحانی حکمت سے بھرا ہوا پایا ہے

یہ امر ثابت شدہ ہے کہ اِس پاک کتاب نے دین کو کامل کرنے کا حق واقعی ادا کر دیا

"مَیں جوان تھا اب بوڑھا ہو گیا اور اگر لوگ چاہیں تو گواہی دے سکتے ہیں کہ مَیں دُنیاداری کے کاموں میں نہیں پڑا اور دینی شغل میں ہمیشہ میری دلچسپی رہی۔ مَیں نے اس کلام کو جس کا نام قرآن ہے نہایت درجہ پاک اور رُوحانی حکمت سے بھرا ہوا پایا۔ نہ وہ کسی انسان کو خدا بناتا ہے اور نہ رُوحوں اور جسموں کو اُس کی پیدائش سے باہر رکھ کر اس کی مذمّت اور نندیا کرتا ہے اور وہ برکت جس کے لئے مذہب قبول کیا جاتا ہے اس کو یہ کلام آخر انسان کے دل پر وارد کر دیتا ہے اور خدا کے فضل کا اس کو مالک بنا دیتا ہے پس کیونکر ہم روشنی پا کر پھر تاریکی میں آویں اور آنکھیں پا کر پھر اندھے بن جاویں؟" (سناتن دھرم صـ۶-۷)

"یہ امر ثابت شدہ ہے کہ قرآن شریف نے دین کے کامل کرنے کا حق ادا کر دیا جیسا کہ وہ خود فرماتا ہے اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ وَ رَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا یعنی آج مَیں نے تمہارا دین تمہارے لئے کامل کر دیا ہے اور اپنی نعمت تم پر پوری کر دی ہے اور مَیں اسلام کو تمہارا دین مقرر کرکے خوش ہوا۔ سو قرآن شریف کے بعد کسی کتاب کو قدم رکھنے کی جگہ نہیں کیونکہ جس قدر انسان کی حاجت تھی وہ سب کچھ قرآن شریف بیان کر چکا۔ اب صرف مکالماتِ الٰہیہ کا دروازہ کھلا ہے اور وہ بھی خودبخود نہیں بلکہ سچے اور پاک مکالمات جو صریح اور کھلے طور پر نصرتِ الٰہی کا رنگ اپنے اندر رکھتے ہیں اور بہت سے امورِ غیبیہ پر مشتمل ہوتے ہیں وہ بعد تزکیۂ نفس محض پیروی قرآن شریف اور اتباع آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے حاصل ہوتے ہیں۔"

(چشمۂ معرفت صـ۲)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۳ شہادت۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

انتڑیوں میں خراش کی تکلیف ابھی ہے۔

احباب جماعت التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے، ہمیشہ اپنی حفاظتِ خاص میں رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

ربوہ ۲۳ شہادت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ:۔

کل بہت بے چینی اور کمزوری رہی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور درد والحاح کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو کامل شفا عطا فرمائے اور آپ کے مقدس اور قیمتی وجود کو تا دیر سلامت رکھے۔ آمین

ربوہ ۲۲ شہادت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ناسازئ طبع کے باوجود آج نماز جمعہ جامع مسجد اقصیٰ میں تشریف لاکر پڑھائی۔ حضور نے خطبہ جمعہ میں بتایا کہ دُنیا صرف اسی صورت میں سکھ اور آرام کا سانس لے سکتی ہے جبکہ دنیوی علوم کو ان قرآنی اور روحانی علوم کے تابع کیا جائے جن کی بنیاد تقویٰ اور پاکیزگئ نفس پر ہوتی ہے۔ حضور نے فرمایا اِس زمانہ میں دُنیا علومِ ظاہری میں بہت ترقی کر گئی ہے سائنسی اور غیر سائنسی دنیوی علوم کے بارہ میں نئی سے نئی تحقیق ہو رہی ہے مگر جو اقوام ان ظاہری علوم میں ترقی کر رہی ہیں وہ خود فسق و فجور میں مبتلا ہیں اور ان علوم کو دُنیا کی بھلائی کی بجائے اس کی ہلاکت کے سامان مہیا کرنے کے لئے استعمال کر رہی ہیں۔ درحقیقت ظاہری علوم اور روحانی اور قرآنی علوم میں یہ بنیادی فرق ہے کہ جہاں قرآنی علوم کے لئے تقویٰ لازمی شرط ہے وہاں ظاہری علوم کے حصول کے لئے تقویٰ اور پاکیزگئ نفس ضروری نہیں ہے مگر دنیوی علوم بھی صرف اسی صورت میں بنی نوع انسان کی بھلائی کا موجب بن سکتے ہیں جب کہ انہیں ان روحانی اور قرآنی علوم کے تابع کیا جائے جو تقویٰ کے نتیجہ میں حاصل ہوتے ہیں۔ تقویٰ کے معنے یہ ہیں کہ انسان خدا تعالیٰ کی خشیت کے نتیجہ میں اس کی پناہ میں آجائے اور اپنے ہر قول و فعل سے پہلے یہ سوچے کہ (باقی صـ۸ پر)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ ربوہ
الفضل
مورخہ ۲۳ر شہادت ۱۳۵۶ہش
۲۳، اپریل ۱۹۷۷ء

عباد الرحمٰن اور انکی بعض بُنیادی صفات

اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں دُو قسم کے لوگوں کا ذکر کرکے ان کے اعمال و کردار کے باہمی فرق کو ظاہر کیا ہے اور اِس طرح واضح کیا ہے کہ ان میں سے ایک تو وہ ہیں جو اپنی نفسانی خواہشات کے پیچھے چلتے ہیں اور ایسے کاموں میں منہمک رہتے ہیں جن سے خدا تعالیٰ نے منع کیا ہے۔ اِسکے باوجود وہ ظاہر یہ کرتے ہیں کہ وہ خدا تعالیٰ کے اطاعت گزار اور اُسی کے احکام کے تابع ہیں حالانکہ عمل ان کا احکامِ الٰہی کے سراسر خلاف ہوتا ہے۔ اِس کے بالمقابل دوسری قسم کے لوگ وہ ہیں جو ہر قسم کے بُرے افعال سے مجتنب رہتے ہیں اور صرف وہی کام کرتے ہیں جن کے کرنے کا خدا تعالیٰ نے حکم دیا ہے اور جنہیں سرانجام دینے کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کی رضاء حاصل ہوتی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اوّل الذکر لوگوں کے اعمال و کردار پر روشنی ڈالتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِيْ قَلْبِهٖ ۙ وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ۝ وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ۝ وَاِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ؕ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ۔

(البقرہ آیات ۲۰۵ تا ۲۰۷)

ترجمہ:۔ بعض ایسے لوگ بھی ہیں جن کی دُنیا داری کی باتیں تجھے بہت پسندیدہ معلوم ہوتی ہیں اور وہ (بات کرتے وقت) اللہ کو اپنی قلبی کیفیات پر گواہ ٹھہراتے جاتے ہیں حالانکہ وہ سب جھگڑالوؤں سے زیادہ جھگڑالو ہوتے ہیں۔ اور جب وہ تیرے پاس سے لوٹتے ہیں تو فساد کرنے اور کھیتی باڑی اور مخلوق کو ہلاک کرنے کی غرض سے (سارے) ملک میں دوڑتے پھرتے ہیں حالانکہ اللہ فساد کو پسند نہیں کرتا۔ اور جب انہیں کہا جائے کہ اللہ کا تقویٰ اختیار کرو (اور فساد برپا کرنے سے باز آؤ) تو (اپنی) عزّت کی پچ انہیں گناہ پر آمادہ کر دیتی ہے پس اِس (قسم کے لوگوں) کے لئے جہنّم کافی ہے اور وہ یقیناً بہت بُرا ٹھکانا ہے۔

اِس کے بالمقابل اللہ تعالیٰ اپنے ان حقیقی بندوں کا ذکر کرتے ہوئے کہ جو فتنہ و فساد اور قتل و غارت گری سے بکلّی مجتنب رہتے ہوئے رضائے الٰہی کی طلب میں کوشاں رہتے ہیں۔ فرماتا ہے:۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ ۢ بِالْعِبَادِ ۝ (البقرہ آیت ۲۰۸)

ترجمہ:۔ اور بعض لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں جو اللہ کی رضا حاصل کرنے کی خاطر (اس درجہ احکام الٰہی پر عمل پیرا ہوتے ہیں کہ) اپنی جان کو بیچ (ہی) ڈالتے ہیں۔ اور اللہ (اپنے ایسے مخلص) بندوں پر بڑی شفقت کرنے والا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں اپنے حقیقی بندوں کے لئے یہ کہہ کر کہ وہ رضائے الٰہی کی خاطر اپنی جان بیچ ہی ڈالتے ہیں (یعنی کلیتہً اپنے آپ کو خدا کی راہ میں وقف کر دیتے ہیں اور اس کے احکام سے سرِ مُو انحراف نہیں کرتے) بہت ہی لطیف پیرائے میں اِس امر کی طرف اشارہ کر دیا ہے کہ اُس کے حقیقی بندے دنیوی مال و منال کو چنداں اہمیت نہیں دیتے نہ وہ دنیوی اموال سمیٹنے کی خاطر دوسروں سے جھگڑا کرتے ہیں، نہ دنگا فساد کرتے ہیں اور نہ قتل و غارتگری کے مرتکب ہو کر امن و امان کو تباہ کرتے ہیں۔ وہ تو تقویٰ کی راہ پر گامزن رہ کر اس فکر میں لگے رہتے ہیں کہ ان کا ربّ ان سے راضی ہو جائے اور ہمیشہ راضی رہے اس لئے خلافِ امن امور سے بکلّی مجتنب رہتے ہوئے ایسے اعمال بجا لاتے ہیں جن سے دُنیا میں نیکی صلاح تقویٰ و طہارت کی فضا قائم ہو اور امن و امان کو تقویت ملے۔ اِسی لئے ایک اور جگہ اپنے حقیقی بندوں کی اِن صفات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

(۱) وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ۝ (الفرقان آیت ۶۴)

ترجمہ:۔ اور رحمٰن کے سچے بندے وہ ہوتے ہیں جو زمین پر آرام سے چلتے ہیں (یعنی دنگا فساد نہیں کرتے) اور جب جاہل لوگ ان سے مخاطب ہوتے ہیں (یعنی جہالت اور بدامنی کی باتیں کرتے ہیں) تو وہ (لڑتے جھگڑتے نہیں بلکہ) کہتے ہیں کہ ہم تو تمہارے لئے سلامتی کی دعا کرتے ہیں)۔

(۲) وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ۝ ۙ (الفرقان آیت ۶۹)

ترجمہ:۔ اور وہ لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ اللہ کے سوا کسی اور معبود کو نہیں پکارتے اور نہ کسی جان کو جسے اللہ نے حفاظت بخشی ہو قتل کرتے ہیں سوائے (شرعی) حق کے۔ اور نہ زنا کرتے ہیں۔ اور جو کوئی ایسا کرے گا وہ اپنے گناہ کی جزاء کو دیکھ لے گا۔

(۳) وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ۝ (الفرقان آیت ۷۳)

ترجمہ:۔ اور وہ لوگ (یعنی رحمٰن کے بندے) ایسے ہوتے ہیں کہ جھوٹی گواہیاں نہیں دیتے اور جب لغو باتوں کے پاس سے گزرتے ہیں تو بزرگانہ طور پر (یعنی ان میں شامل ہوئے بغیر) گزر جاتے ہیں۔

الغرض اللہ تعالیٰ نے دُو گروہوں کا ذکر کیا ہے ایک وہ ہیں جو احکامِ الٰہی کی ذرا بھی پرواہ نہ کرتے ہوئے فساد انگیز طریقے اختیار کرتے ہیں۔ انہیں اللہ تعالیٰ نے بُرے انجام سے ڈرایا ہے۔ اِس کے بالمقابل اس نے ایسے لوگوں کا ذکر کیا ہے جو ہر کام میں رضائے الٰہی کو مدِّ نظر رکھتے ہیں اِسی لئے کسی قسم کی امن شکنی کے قریب بھی نہیں پھٹکتے۔ انہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے حقیقی بندے قرار دیا ہے اور فوز و فلاح کی عظیم الشان بشارتوں سے نوازا ہے۔

چونکہ سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کا مقصد لوگوں کو قرآن مجید کی تعلیم پر عمل پیرا کرا کے دُنیا میں صلح و آشتی اور باہمی ہمدردی و خیر خواہی کی مستحکم بنیاد قائم کرنا تھا اِس لئے آپ نے اپنے متبعین کو ہر قسم کے فساد انگیز طریقوں سے مجتنب رہتے ہوئے صحیح معنوں میں عباد الرحمٰن بننے کی بار بار تلقین فرمائی۔ مثال کے طور پر آپ نے فرمایا:۔

"میری تمام جماعت جو اس جگہ حاضر ہیں یا اپنے مقامات میں بُود و باش رکھتے ہیں اِس وصیّت کو توجہ سے سُنیں کہ وہ جو اِس سلسلہ میں داخل ہو کر میرے ساتھ تعلق ارادت اور مریدی کا رکھتے ہیں۔ اِس سے غرض یہ ہے کہ تا وہ نیک چلنی اور نیک بختی اور تقویٰ کے اعلیٰ درجہ تک پہنچ جائیں اور کوئی فساد اور شرارت اور بدچلنی ان کے نزدیک نہ آسکے۔ وہ پنجوقتہ نماز باجماعت کے پابند ہوں، وہ جھوٹ نہ بولیں، وہ کسی کو زبان سے ایذا نہ دیں، وہ کسی قسم کی بدکاری کے مرتکب نہ ہوں اور کسی شرارت اور ظلم اور فساد اور فتنہ کا خیال بھی دل میں نہ لاویں۔ غرض ہر ایک قسم کے معاصی اور جرائم اور ناکردنی اور ناگفتنی اور تمام نفسانی جذبات اور بے جا حرکات سے مجتنب رہیں اور خدا تعالیٰ کے پاک دل اور بے شر اور غریب مزاج بندے بن جائیں اور کوئی زہریلہ خمیر ان کے وجود میں نہ رہے .... اور تمام انسانوں کی ہمدردی ان کا اصول ہو اور خدا تعالیٰ سے ڈریں اور اپنی زبانوں اور اپنے ہاتھوں اور اپنے دل کے خیالات کو ہر ایک ناپاک اور فساد انگیز طریقوں اور خیانتوں سے بچاویں اور پنجوقتہ نماز کو نہایت التزام سے قائم رکھیں اور ظلم اور تعدی اور غبن اور رشوت اور اتلافِ حقوق اور بیجا طرفداری سے باز رہیں اور کسی بد صحبت میں نہ بیٹھیں .... اور چاہیئے کہ کسی مذہب اور کسی قوم اور کسی گروہ کے آدمی کو نقصان رسانی کا ارادہ مت کرو اور ہر ایک کے لئے سچے ناصح بنو۔"

(اپنی جماعت کو متنبہ کرنے کے لئے ایک ضروری اشتہار رقم فرمودہ ۲۹ مئی ۱۸۹۸ء)

درخواستِ دعا: خاکسار عرصہ سے مختلف عوارض میں مبتلا چلا آرہا ہے۔ احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے مجھے صحتِ کاملہ عطا فرمائے۔

(فیاض محمد خاں کرمانی دار الرحمت وسطی ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ مشن لنڈن کی تبلیغی مساعی کی سالانہ رپورٹ

مکرم خواجہ منیر الدین صاحب شمس نائب امام مسجد فضل لنڈن

(۳)

جنرل میٹنگز

دیگر جماعتوں کے علاوہ لنڈن میں ماہانہ جنرل میٹنگز ہوتی تھیں۔۔۔

- - - - - -

جن میں مختلف موضوعات پر تقاریر ہوتی ہیں۔ تقاریر کے علاوہ کئی قسم کے پروگرام بھی ہوتے ہیں۔ گذشتہ ماہانہ میٹنگ میں محترم امام صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہ یورپ و امریکہ کے سلائیڈز دوستوں کو دکھائے اور مختلف سوالات کے جواب دیئے۔

احمدیہ سپورٹس کلب

انگلستان کے احمدی نوجوانوں میں کھیلوں میں دلچسپی بڑھانے کے لئے احمدیہ سپورٹس کلب ۱۹۷۶ء میں شروع کیا گیا محترم امام صاحب نے اس کا چیئرمین خاکسار کو اور سیکرٹری مکرم ناظم عثمانی صاحب کو مقرر فرمایا ہے۔ اب تک اس کے زیر انتظام مختلف جماعتوں کے علاوہ مرکزی ٹیم کے ہاکی کے میچز اور ایک ایک بیڈمنٹن اور ٹیبل ٹینس کے ٹورنمنٹ منعقد کئے جا چکے ہیں۔ اس کے علاوہ محمود ہال میں باقاعدگی سے ہر جمعہ، ہفتہ اور اتوار کی شام کو بیڈمنٹن اور ٹیبل ٹینس کھیلا جاتا ہے۔ بیڈمنٹن اور ٹیبل ٹینس کے ٹورنامنٹ کا فائنل میچز حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہی ازراہ شفقت ملاحظہ فرمائے اور اپنے دست مبارک سے انعامات بھی تقسیم فرمائے۔

خدام الاحمدیہ کا اجتماع

ہر سال مجالس خدام الاحمدیہ انگلستان کا سالانہ اجتماع لنڈن میں منعقد ہوتا ہے گو گذشتہ سال بعض وجوہات کی بنا پر منعقد نہ ہو سکا۔ اس میں قریباً ۲۰۰ کے قریب خدام و اطفال دور و نزدیک سے شامل ہوتے ہیں۔ اجتماع دو دن ہوتا ہے اور بیرون لنڈن سے آئے ہوئے خدام و اطفال مشن کے انتظام کے ماتحت مسجد میں ٹھہرتے ہیں۔ اس موقعہ پر تعلیمی پروگرام کے علاوہ ورزشی مقابلہ جات ہوتے ہیں نیز نماز تہجد درس اور نمازوں میں باقاعدگی سے خدام شامل ہوتے ہیں۔

اسی طرح برمنگھم کے خدام بھی سال سال میں ایک مرتبہ Youth Festival مناتے ہیں گذشتہ سال تقسیم انعامات کے لئے برمنگھم کے میئر تشریف لائے تھے۔ خاکسار نے اس موقعہ پر انہیں قرآن کریم اور چند دوسری کتب تحفۃً پیش کی تھیں امسال یہ Youth Festival فروری ۱۹۷۷ء میں ہوا محترم امام صاحب نے اس کا افتتاح فرمایا اور خدام کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ اس سال بھی لنڈن کے علاوہ ساؤتھ آل سے خدام و اطفال سے 5 Coaches بھر کر برمنگھم گئیں۔ تقسیم انعامات کے لئے برمنگھم کے میئر تشریف لائے ہوئے تھے۔ انہوں نے فائنل میچ بھی دیکھے اور جماعت احمدیہ جس رنگ میں امن و امان قائم کئے ہوئے ہے اس کی تعریف کی اور خوشنودی کا اظہار کیا۔

اشاعت لٹریچر

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے لنڈن مشن کو یہ فخر ہے کہ یہاں سے بہت عمدہ اور مضبوط لٹریچر شائع کیا جا رہا ہے اور کیا جا رہا ہے حال ہی میں احادیث کی مشہور کتاب ریاض الصالحین کا انگریزی ترجمہ شائع کیا گیا تھا۔ یہ ترجمہ حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے فرمایا تھا۔ اس کے علاوہ QADIANIES A NON MUSLIM MINORITY IN PAKISTAN شائع کیا گیا۔ اور تمام مشنوں کو سپلائی کیا گیا۔ اسی کتابچہ میں پروفیسر عبدالغفور صاحب کے اس مضمون کا جواب ہے جو آپ نے رابطہ العالم الاسلامی میں شائع کروایا تھا۔ اس میں واضح کیا گیا ہے کہ کس طرح ہر بات میں پروفیسر صاحب نے جھوٹ بولا ہے

اسی طرح دسمبر ۱۹۷۶ء میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے رؤیا و کشوف پر مشتمل مجموعہ "تذکرہ" کا انگریزی ترجمہ شائع کیا گیا جو الحمدللہ ختم ہو گیا اور ابھی سے طلب مزید نسخوں کا ہے

ان کے علاوہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی جلسہ سالانہ کی افتتاحی تقاریر کا انگریزی ترجمہ بھی شائع کیا گیا ہے۔ جو تمام مشنوں کو بھجوایا گیا ہے۔

ان کے علاوہ بے شمار کتب اور پمفلٹ ہیں جو یہاں سے شائع ہوئے تراجم میں حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کے ہم ممنون ہیں کہ انہوں نے اپنا سارا وقت صرف کر کے یہ تراجم کئے اور اس طرح ہم انہیں شائع کرنے کے قابل ہو سکے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ حضرت چوہدری صاحب کو جزائے خیر دے۔ ہمت دے اور ہمت والی لمبی عمر سے نوازے۔ (آمین ثم آمین)

اسی سلسلہ میں ہم نے قرآن کریم تذکرہ اور ریاض الصالحین کا ترجمہ بہت سی لائبریریوں میں تحفۃً رکھوایا۔ جس کی قیمت مختلف دوستوں نے ادا کی ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

مائیکروفلم

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تمام کتب جو آپ نے تحریر فرمائیں انہیں محفوظ کرنا ہمارا اولین فرض ہے۔ اسی غرض سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تمام کتب کو ایک مائیکروفلم کمپنی کے ذریعہ مائیکروفلم کر کے محفوظ کر لیا گیا ہے۔ فالحمدللہ علیٰ ذالک۔

مرکزی تنظیمیں

یہ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ مرکزی تنظیمیں خدام الاحمدیہ، انصار اللہ اور لجنہ اماء اللہ انگلستان میں سرگرم عمل ہیں اور باقاعدگی سے اپنی ماہانہ میٹنگز منعقد کرتی ہیں ان دنوں خدام الاحمدیہ کے قائد مکرم ڈاکٹر ولی شاہ صاحب ہیں انصار اللہ کے زعیم مکرم ہدایت اللہ بنگوی اور لجنہ اماء اللہ کی صدر مسز ڈاکٹر عبدالسلام صاحبہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ان سب کو اور ان تمام کو جو ان کا مدد کرتے ہیں جزائے خیر عطا فرمائے آمین۔

اراکین مجلس عاملہ کا انتخاب

گذشتہ سال مرکز کے حکم پر پہلی مرتبہ انگلستان کی مجلس عاملہ کے اراکین کا انتخاب کرایا گیا۔ مجلس عاملہ کا اجلاس بڑی باقاعدگی سے محترم امام صاحب کی زیر صدارت ہر ماہ ہوتا ہے جس میں مختلف امور پر سیر حاصل بحث کی جاتی ہے اور فیصلے مرکز کی راہنمائی حاصل کرنے کی غرض سے مرکز کو بھجوائے جاتے ہیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے سیکرٹری مال کے لئے محترم بزرگوارم سید اقبال شاہ صاحب کو منظور فرمایا ہوا تھا۔ گذشتہ ماہ آپ پر اچانک دماغ کی رگ پھٹ جانے کی وجہ سے وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

آپ ریٹائرڈ ہونے کے بعد قریباً چار سال سے مشن کے فنانس کا کام بطور والنٹیئر کرتے چلے آ رہے تھے۔ روزانہ باقاعدگی سے آپ مشن آتے تھے۔ بہت نیک صابر اور متحمل مزاج تھے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر عظیم کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

اب مرکز کے ارشاد کے بموجب محترم محمد یامین ندیم صاحب کو فنانس سیکرٹری مقرر کیا گیا ہے جلد ہی انتخاب کرا دیا جائے گا۔

مووی و سلائیڈز کلب

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جب گذشتہ سال تشریف لائے تو فرمایا کہ ایسا انتظام ہونا چاہیئے کہ مختلف مشن اپنی تبلیغی سرگرمیوں کے متعلق دوسرے مشنوں کو مطلع کرنے کے لئے آپس میں مووی فلموں اور سلائیڈز وغیرہ کا تبادلہ کیا کریں چنانچہ اس غرض سے گذشتہ سال محترم امام صاحب نے مووی و سلائیڈز کلب کا اجراء فرمایا اس وقت تک اس میں حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کے مختلف دورہ یورپ و امریکہ کی فلمیں اور سلائیڈز موجود ہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ عنقریب دوسرے ممالک کو ان کی کاپیاں کروا کر بھجوائی جائیں گی۔ تاکہ حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کے بابرکت اور کامیاب دوروں سے دوسرے ممالک کے احمدی دوست بھی مستفید ہو سکیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ورلڈ امیچور ریڈیو کلب

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جب ۱۹۷۳ء میں یورپ کے ممالک کے دورہ پر تشریف لائے تو آپ نے ورلڈ امیچور ریڈیو کلب کا اجراء فرمایا تھا۔ آپ نے خاکسار کو اس کا پہلا سیکرٹری مقرر فرمایا تھا۔ اس سلسلہ میں مکرم خواجہ رشید الدین صاحب قمر اور مکرم سید وسیم احمد صاحب نے تحریری امتحان پاس کر لیا ہے۔ صرف Morse code کا امتحان پاس کرنا باقی ہے۔ گذشتہ سال ترتیب کی کمی کی وجہ سے کلاسز نہیں ہو سکیں جس کی وجہ سے یہ داخلہ نہ لے سکے۔ انشاء اللہ امید ہے کہ امسال یہ امتحان بھی پاس کر لیں گے۔

ہفتہ وصولی

گذشتہ سال دسمبر میں ہفتہ وصولی منایا گیا۔ اسی ہفتہ کے دوران مختلف وفود سب دوستوں کے گھروں میں حاضر ہوئے۔ ان کا حال احوال دریافت کیا۔ بیماروں کی تیمارداری کی گئی۔ نیز لازمی چندہ جات کی طرف توجہ دلائی گئی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس کا بہت اچھا اثر ہوا۔ یہ صرف لنڈن میں نہیں بلکہ دوسری جماعتوں میں بھی اس کے مطابق عمل کیا گیا اس کا انتظام مکرم خواجہ رشید الدین صاحب قمر نے کیا جن کے سپرد پہلے ہی لنڈن میں وصولی کا کام ہے آپ نے مختلف علاقوں کے لئے مخلصین مقرر کئے ہوئے ہیں جو ہر ماہ چندہ جات مشن میں جمع کراتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے۔ آمین۔ اس ہفتہ وصولی کے دوران لازمی چندہ جات کی وصولی پہلے سے زیادہ ہوئی ہے انشاء اللہ مستقبل میں بھی وقتاً فوقتاً وفود گھروں میں جاکر دوستوں کی عیادت کیا کریں گے اور سوشل ملاقاتیں کی جائیں گی۔

اجتماعی وقار عمل

گو لنڈن کے خدام ہر اتوار کو مشن ہاؤس آتے ہیں اور مشن ہاؤس و مسجد کی صفائی کرتے ہیں نیز پودوں کی دیکھ بھال کرتے ہیں لیکن ضرورت اس بات کی تھی کہ انصار، خدام اور اطفال شامل ہو کر وقار عمل کریں۔ صبح ۱۰ بجے سے لیکر شام ۵ بجے تک یہ وقار عمل ہوا۔ خدا کے فضل سے کافی کام ہوا۔ وقفہ میں دوستوں کی خدمت میں کھانا بھی پیش کیا گیا۔ اس وقار عمل میں قریباً ۱۵۰ دوست شامل ہوئے۔ انشاء اللہ ایسے وقار عمل آئندہ بھی ہوتے رہیں گے۔

یہ ہمارے مشن کی کارگزاری کا بہت مختصر تذکرہ ہے۔ ان امور کے علاوہ بھی بہت کام ہوئے اور ہوتے ہیں انشاء اللہ ان کی تفصیل آئندہ بھجوائی جاتی رہے گی تا ہمارے دوست اور بزرگ اس سے مستفید ہوتے رہیں۔ آخر میں عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کے ساتھ ہو ہماری مدد فرمائے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام جس مشن کو لیکر تشریف لائے یعنی آنحضرت صلعم کی تعلیمات کو اجاگر کرنے اس مقصد کو پایہ تکمیل تک پہنچا سکے۔

لنڈن مشن کی برانچیز

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے انگلستان میں ... ہزار کے لگ بھگ احمدی موجود ہیں۔ مختلف اٹھارہ جگہوں پر ہماری جماعتیں قائم ہیں جن کے پریذیڈنٹ بذریعہ انتخاب چنے جاتے ہیں لیکن ضرورت اس بات کی ہے کہ مبلغین کرام کافی تعداد میں یہاں ہوں۔ اس غرض کو پورا کرنے کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے فی الحال انگلستان میں پانچ مبلغین مقرر فرمائے ہوئے ہیں۔

لنڈن میں محترم امام صاحب کے ساتھ خاکسار ہے۔ سکاٹ لینڈ میں مکرم بشیر احمد صاحب آرچرڈ ہیں۔ محترم نسیم احمد صاحب باجوہ مڈلینڈ کے علاقہ میں مبلغ سلسلہ کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں جس میں ساؤتھ آل، گرین فورڈ وغیرہ کی جماعتیں شامل ہیں ان کے علاوہ محترم امین اللہ خان صاحب سالک یارک شائر کی جماعتوں میں تبلیغ و تربیت کا فریضہ انجام دے رہے ہیں۔ یارک شائر میں ہڈرسفیلڈ، بریڈ فورڈ، مانچسٹر، برمنگھم اور بلیک برن وغیرہ کی جماعتیں شامل ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ان جماعتوں میں پہلے کی نسبت اب کافی زیادہ کام ہوتا ہے اور جماعتوں میں بیداری بھی پائی جاتی ہے۔ جماعتی تربیت اور تنظیم کے علاوہ تبلیغ کا کام بھی جاری ہے۔ تربیتی امور کے سلسلہ میں جماعتی میٹنگز و جلسے، سنڈے کلاسز اور چندہ جات کی وصولی وغیرہ کا انتظام کیا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہم سب کو اپنے فضلوں سے نوازتا رہے اور صحیح رنگ میں کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور وہ دن جلد آئے جب اسلام ساری دنیا میں غالب ہو۔ آمین۔

ہڈرسفیلڈ میں مشن ہاؤس کے طور پر استعمال کئے جانے کے لئے ایک بڑا مکان خرید لیا گیا ہے اس کے ساتھ ملحقہ ایک بڑا ہال بھی ہے جو مکان کا حصہ ہے اس ہال کو مسجد کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے اور اس میں بآسانی دو تین صد افراد بیٹھ سکتے ہیں۔ یہ جماعت ایک مختصر ماہوار رسالہ "البلاغ" کے نام سے شائع کرتی ہے۔ مکرم امین اللہ خان صاحب سالک نے عرصہ زیر رپورٹ میں متعدد معززین شہر کو اسلامی لٹریچر پیش کیا۔

جماعت احمدیہ جلنگھم بھی ایک ماہوار رسالہ THE GOF ... کے نام سے شروع کرنے والی ہے۔ یہ جماعت خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت مستعد ہے۔ ساؤتھ آل میں مکرم نسیم احمد صاحب باجوہ نے جماعت کی تربیت و تنظیم کے سلسلہ میں بہت اچھے رنگ میں کام کیا ہے ان کی رہائش اور مشن ہاؤس کے طور پر استعمال ہونے کے لئے ایک مکان کرایہ پر ساؤتھ آل کے علاقہ میں لیا گیا ہے۔ مکرم باجوہ صاحب نے عرصہ زیر رپورٹ میں متعدد جماعتی تربیتی امور میں مقابلے کروائے اور جماعت میں بیداری پیدا کی ہے۔

سانوئے لائبیریا مغربی افریقہ میں جلسہ مصلح موعود

(مکرم مسٹر ار رفیق احمد صاحب سانوئے لائبیریا)

۲۰ فروری کو سانوئے میں یوم مصلح موعود منایا گیا جس میں کمشنر صاحب سانوئے ڈسٹرکٹ، چیف، پرنسپل گورنمنٹ سکول اس کے علاوہ ہمارے دو پاکستانی احباب جن میں مسٹری بالا صاحب انچارج مولوی عطاء الکریم صاحب شاہد شامل تھے اور سانوئے کے ٹاؤن کے معزز حاضرین نے جلسہ میں شرکت کی۔ جلسہ سکول میں تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا جو ایک لائبیرین احمدی مسٹر دین محمد صاحب نے کی۔ تلاوت کے بعد مکرم عابد علی صاحب عابد ابن حاکم علی صاحب نے پیشگوئی مصلح موعود پڑھ کر سنائی آپ کے بعد خاکسار (مسٹر ار رفیق احمد) اور مسٹری انچارج صاحب نے پیشگوئی مصلح موعود کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ ہمارے بعد پرنسپل سانوئے گورنمنٹ سکول، مسلم چیف اور کمشنر صاحب نے اس پیشگوئی کو سانوئے میں پورا ہوتے ہوئے دیکھ کر بڑے اچھے خیالات کا اظہار کیا۔ الحمد للہ۔ آخر میں مولوی صاحب نے دعا کروائی جس کے بعد احباب کرام کو ٹھنڈا مشروب پیش کیا گیا۔ یہ پروگرام صبح ۱۰ بجے شروع ہوا اور ساڑھے ۱۲ بجے ختم ہوا۔ کمشنر صاحب کو کھانے پر بھی دعوت دی گئی اس طرح دوپہر ۳ بجے تک کمشنر صاحب کے ساتھ بیٹھنے کا موقعہ ملا جس میں مسٹری صاحب انچارج کے ساتھ مختلف خیالات کا اظہار ہوتا رہا۔ ۲۰ فروری کو اتوار تھا مگر کمشنر صاحب رومن کیتھولک ہونے اور اتوار کو صبح ۱۰ بجے چرچ کا گھنٹہ سننے کے باوجود بھی عبادت کے لئے نہیں گئے بلکہ خاکسار کے غریب خانہ پر اپنی کار میں تشریف لائے اور پوچھنے لگے کہ آیا ہم اپنا پروگرام منا رہے ہیں۔ میں نے کہا جی ہاں آپ اندر تشریف لے آئیں مگر کمشنر صاحب فرمانے لگے کہ میں پیدل سکول چلتا ہوں چنانچہ ہم بھی چند منٹوں بعد سکول کے لئے روانہ ہو گئے اور ہم راستہ میں امام الصلوٰۃ صاحب کو ساتھ بٹھانے کے لئے ٹھہرے اتنے میں کمشنر صاحب واپس آئے۔ خاکسار نے آگے بڑھ کر عرض کیا احباب تشریف لے جا رہے ہیں اور ہم امام الصلوٰۃ کو ساتھ لے جانے کے لئے ٹھہرے ہیں اس پر کمشنر صاحب فرمانے لگے

I Have also cumete help you called the people and cary them with me

چنانچہ کمشنر صاحب نے بعض بوڑھے دوستوں کو اپنی کار میں بٹھا کر سکول لائے اور اسی طرح جلسہ ختم ہونے پر دوستوں کو واپس اپنے مقام پر اپنی کار میں لے کر گئے۔ چنانچہ یہ پیشگوئی کہ وہ دنیا کے کناروں تک شہرت پائے گا آج بھی بڑی شان کے ساتھ پوری ہوتی ہوئی ہم نے دیکھی۔ سانوئے دنیا کا ایک کنارہ ہے کیونکہ اس کے آگے کوئی سڑک نہیں جاتی۔ سکول کی کامیابی اور ترقی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عطیہ دہندگان برائے نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

جماعت احمدیہ بہاولپور شہر و چھاؤنی کے حسب ذیل دوستوں نے رقوم برائے نادار مریضان دی ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان پر اپنا خاص فضل فرمائے اور ہمیشہ سکون قلب کی زندگی عطا فرمائے۔ مکرم سیکرٹری صاحب مال رانا مبارک احمد صاحب کو بھی اپنے خاص فضل سے نوازے۔ آمین

(چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

۱۔ پروفیسر بشیر احمد صاحب باسط قائد اعظم میڈیکل کالج	بہاولپور	۱۵—۵۰
۲۔ سلطان محمد خان صاحب محکمہ حیوانات	〃	۸—۷۵
۳۔ ڈاکٹر کیپٹن مبارک احمد صاحب قائد اعظم میڈیکل کالج	〃	۱۰—۰۰
۴۔ غلام احمد صاحب اشرف سیکرٹری تحریک جدید	〃	۱۰—۰۰
۵۔ چوہدری رحمت علی صاحب میڈیکل کالونی	〃	۱۰—۰۰
۶۔ امۃ الحفیظ صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر کیپٹن مبارک احمد صاحب	〃	۱۰—۰۰
۷۔ چوہدری سلطان احمد صاحب ابن 〃 〃 〃	〃	۱۰—۰۰
۸۔ اہلیہ صاحبہ چوہدری نذیر احمد صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ	〃	۱۰—۰۰
۹۔ رانا مبارک احمد صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ	〃	۱۰—۰۰
۱۰۔ چوہدری غلام احمد صاحب کینال کالونی	〃	۲—۰۰
۱۱۔ ڈاکٹر عبد الہادی صاحب	〃	۱۰—۰۰
۱۲۔ منصورہ بیگم، منصور احمد، منظور احمد، مقصود احمد، عطاء النور رانا بچگان رانا مبارک احمد صاحب	〃	۱۰—۰۰
۱۳۔ اہلیہ صاحبہ جناب کرنل ملک عبد المجید صاحب	〃	۱۵۰—۰۰
۱۴۔ ملک عبد المجید اعوان صاحب محلہ مخدوم پورہ	〃	۱۰—۰۰
۱۵۔ چوہدری نذیر احمد صاحب ماڈرن سروس اسٹیشن	〃	۳۰—۰۰

زعماء کرام مجالس انصار اللہ سے گزارش

سال رواں کے دو ماہ گزر چکے ہیں۔ بجٹ کے مطابق تدریجی لحاظ سے ۱/۶ وصولی ہونی چاہیئے۔ لیکن اکثر مجالس نے ادائیگی کی طرف توجہ نہیں فرمائی۔ براہ کرم آپ اپنی مجلس کا جائزہ لیں اور سو فیصد تدریجی وصولی مرکز میں جلد بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

اعلان دار القضاء

مکرم محمود احمد صاحب آرٹسٹ نشتر میڈیکل کالج ملتان نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم حکیم غلام حسن صاحب وفات پا چکے ہیں۔ قطعہ ۷/۲۱ واقع محلہ دار الیمن ربوہ مرحوم کے نام الاٹ ہے۔ قطعہ مذکورہ بالا میرے نام منتقل کئے جانے پر دیگر وارثان مرحوم کو کوئی اعتراض نہیں ہے۔

لہذا استدعا ہے کہ قطعہ ۷/۲۱ واقع محلہ دار الیمن ربوہ میرے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرماویں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دار القضاء۔ ربوہ)

ناصرات الاحمدیہ ربوہ کا مرکزی سالانہ امتحان ۲۴ اپریل کی بجائے اب ۸ مئی بروز اتوار ہوگا۔ (سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

تحریک جدید کے معاونین خصوصی کا قابل قدر اخلاص

جب سے مخلصین جماعت کے علم میں یہ بات لائی گئی ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے تحریک جدید کے لئے وعدہ جات کا ٹارگٹ پندرہ لاکھ روپیہ مقرر فرمایا ہے اور دس سالہ مسلسل قربانی پیش کرنے پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے معاونین خصوصی کو سند خوشنودی دی جائے گی تو مخلصین جماعت نے ایثار اور قربانی کی قابل قدر راہیں تلاش کر لی ہیں۔ مثلاً شاہدرہ کے ایک بزرگ مکرم الحاج غلام محمد صاحب جنہوں نے پانچ ہزار روپیہ ادا فرما دیا ہوا ہے بقیہ پانچ ہزار روپیہ یکمشت ادا کرنے کا عزم رکھتے ہیں۔ اسی طرح اسلام آباد کے ایک مخلص تحریر فرماتے ہیں:۔

"عاجز کی خواہش ہے کہ اپنے پچھلے چار سال ۷۳ تا ۷۶ء میں اضافہ کر کے اسی سال اپنا دس سالہ دور معاونین خصوصی مکمل کر لوں۔" ناصر احمد

چنانچہ محترم ناصر احمد صاحب نے مقامی خود ہی ۳۵۸۴ روپے ادا فرما کر سند خوشنودی کا استحقاق پیدا کر لیا ہے۔ جزاہم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

قارئین کرام سے ان کے لئے دعا کی درخواست ہے نیز دیگر مخیر حضرات سے بھی درخواست ہے کہ وہ تحریک جدید کے وسعت پذیر کام کے پیش نظر اپنی مالی قربانی میں غیر معمولی اضافہ پیش کر کے اپنے محبوب امام کی خاص دعائیں حاصل کرنے والے بنیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

مطالعہ کتب

ماہ اپریل میں خدام کے مطالعہ کے لئے کتاب "ضرورۃ الامام" مقرر ہے۔ قائدین کرام خدام سے مطالعہ کرائیں اور آخری جمعہ یا اتوار کو امتحان لیکر نتیجہ سے مرکز کو مطلع فرمائیں۔

ماہ مئی میں مطالعہ کے لئے "توضیح مرام" مقرر ہے۔ (مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ خواجہ رحمت صاحب کارکن دفتر الفضل کی بہو عزیزہ شوکت النساء کئی دن سے بیمار ہے۔

۲۔ ایس۔ احمد صاحب مسجد احمدیہ نوردا ولینڈٹی لکھتے ہیں کہ وہ آٹھ سال سے ایک موذی مرض میں مبتلا ہیں۔

۳۔ مکرم سید محمد احمد صاحب ربوہ حال اسلام آباد کے والد محترم سید محمد حسین شاہ صاحب کا میو ہسپتال لاہور میں غدود کا کامیاب آپریشن ہوا ہے۔

۴۔ مکرم عبد المجید صاحب عابد ربوہ کے والد محترم مولوی عبد الحمید صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ جھول سخت بیمار ہیں۔

۵۔ مکرم مبشر احمد صاحب طاہر قصور کا بھانجا افتخار احمد ابن ماسٹر ذوالفقار احمد صاحب دو ماہ سے بعارضہ اسہال اور بخار وغیرہ بیمار ہے اور میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہے۔

۶۔ محترمہ سعیدہ بیگم صاحبہ چنیوٹ لکھتی ہیں کہ عزیز سعید اللہ ابن حمید اللہ صاحب سندھ ایک ماہ سے بیمار ہے۔

۷۔ مکرم سعید احمد صاحب بلند فیکٹری ایریا ربوہ لکھتے ہیں کہ ان کے بڑے بھائی عبد الستار صاحب بدر کی اہلیہ محترمہ بیمار ہیں۔ کمزوری بہت زیادہ ہے۔

۸۔ میری بچی حفیظہ بیگم اہلیہ ڈاکٹر ملک عطاء اللہ صاحب چوڑہ سنگھر شیخوپورہ کچھ عرصہ سے بوجہ علالت کمزور اور زیر علاج ہے۔

احباب کرام سب مریضوں کی کامل و عاجل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

سگریٹ تمباکو وغیرہ
کی عادت چھڑانے کے لئے ہماری خدمات **مفت** حاصل کریں!
بذریعہ ڈاک لکھنے والے صاحبان واپسی لفافہ اور مبلغ تین روپے برائے ڈاک خرچ وغیرہ ساتھ بھیجیں۔
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو کلینک ربوہ)
فون ۶۰۶ / ۶۰۷

خدام کی سالانہ مرکزی تربیتی کلاس کی نئی تاریخیں ۱۲ مئی تا ۲۶ مئی مقرر ہوئی ہیں۔ خدام مطلع رہیں۔ (مہتمم تربیت)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احباب جماعت سے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا خصوصی خطاب

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ میں فرمایا:۔

"اگر احباب جماعت اپنے ربِ کریم پر بھروسہ رکھیں گے تو وہ یاد رکھیں خدا ان کا ساتھ کبھی نہیں چھوڑے گا۔ وہ انہیں مالی قربانی کی بھی توفیق دے گا۔ ایک جذبہ اور بشاشت کے ساتھ قربانی دینے کا سوال ہے وہ ہر احمدی کو دینی چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے خدا کرے ہمارا قدم ہمیشہ آگے ہی آگے بڑھنے والا ہو کسی جگہ ٹھہرنے والا نہ ہو۔ جیسے اس کی رحمتیں پہلے نازل ہوتی رہی ہیں ویسے ہی اب بھی نازل ہوں"۔

(الفضل ۱۳ مارچ ۱۹۷۵ء)

(ناظر بیت المال آمد)

ناصرات کے امتحان کی تاریخ میں تبدیلی

ناصرات الاحمدیہ کا جو مرکزی سالانہ امتحان ۲۴ اپریل ۱۹۷۷ء کو ہونے والا تھا اس کی تاریخ میں بعض وجوہ کی بناء پر تبدیلی کر دی گئی ہے۔ اب یہ امتحان ۲۴ اپریل کی بجائے ۸ مئی بروز اتوار انشاء اللہ منعقد ہوگا۔ ناصرات نصاب کے مطابق امتحان کی تیاری جاری رکھیں۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

کراچی کے خریداران کے لئے اعلان

کراچی کے جن احباب کا چندہ الفضل ختم ہو چکا ہے ان کو نمائندہ الفضل کراچی کی طرف سے تحریری طور پر یاد دہانی کرائی گئی ہے۔ ان سے درخواست ہے کہ چندہ الفضل بروقت جمع کرا دیں تاکہ ان کے نام اخبار جاری رکھا جا سکے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

محترم میاں اعراف اللہ صاحب کی وفات

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ محترم میاں اعراف اللہ صاحب ریٹائرڈ پوسٹ ماسٹر (والد بزرگوار میاں نثار احمد صاحب) بروز جمعرات بتاریخ ۶ جنوری ۱۹۷۷ء بوقت ۸ بجے شب اپنے وطن دوبیان تحصیل صوابی ضلع مردان میں بعمر ۸۰ سال وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ دوسرے روز سپرد خاک کئے گئے۔

مرحوم موصی تھے اور نہایت نیک، متقی و پرہیزگار، بااخلاق اور منکسر المزاج انسان تھے سلسلہ احمدیہ سے مخلصانہ تعلق رکھتے تھے۔ بیعت ۱۹۲۴ء میں کی تھی۔ اپنے پیچھے ایک بیوہ، پانچ بیٹے اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔

(محمد الطاف سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ پشاور)

سائیکل کی گمشدگی

خاکسار کا سائیکل "سہراب" سبز رنگ۔ ڈیلکس سنگل فریم بروز ہفتہ بتاریخ ۹ دفاتر صدر انجمن سے گم ہو گیا ہے۔ اگر کوئی صاحب غلطی سے لے گئے ہوں یا کسی دوست کو اس کے متعلق علم ہو تو خاکسار کو اطلاع دیکر ممنون فرمائیں۔ (صوفی) خدا بخش عبد زیروی کارکن دفتر مال وقف جدید

ولادت

اللہ تعالیٰ نے میرے بیٹے عزیز شیخ محمد وسیم کو اپنے فضل سے بتاریخ ۲ بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم مولوی نذیر احمد خان صاحب ربوہ کا نواسہ ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے نومولود کا نام "محمد عطاء القدوس" تجویز فرمایا ہے۔ قارئین سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت و سلامتی والی زندگی عطا فرمائے اور خادم دین بنائے۔

(شیخ محمد اسلم۔ ریلوے روڈ دنیاپور ضلع ملتان)

مکرم حیدر علی صاحب ظفر مبلغ جرمنی کی والدہ محترمہ وفات پا گئیں

ہمارے مجاہد بھائی مکرم حیدر علی صاحب ظفر مبلغ مغربی جرمنی کی والدہ محترمہ اللہ رکھی صاحبہ (زوجہ مکرم رستم علی صاحب) کنری ضلع تھرپارکر میں ۱۲ اپریل ۱۹۷۷ء کو صبح چھ بجے وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ موصیہ تھیں۔ جنازہ ربوہ لایا گیا۔ ۱۳ اپریل بعد نماز مغرب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد مبارک میں نماز جنازہ پڑھائی۔ مقبرہ بہشتی میں تدفین کے بعد مکرم فضل الٰہی صاحب انوری سابق مبلغ انچارج مغربی جرمنی نے دعا کروائی۔

مرحومہ نے چار بیٹے اپنی یادگار چھوڑے ہیں جن میں سے دو اللہ تعالیٰ کے فضل سے واقف زندگی ہیں یعنی مکرم حیدر علی صاحب ظفر مبلغ مغربی جرمنی اور عزیزم مکرم عمر علی صاحب طاہر متعلم درجہ سادسہ جامعہ احمدیہ، باقی دو صاحبزادگان مکرم صفدر علی صاحب اور مکرم سیف علی صاحب (مسلم کمرشل بینک نبی سرروڈ) ہیں۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے (آمین)

(نسیم مہدی (شاہد) ربوہ)

اخبار احمدیہ (بقیہ صفحہ اول)

آیا یہ خدا تعالیٰ کی رضا کے مطابق ہے یا نہیں۔ حضور نے فرمایا علوم ظاہری کو روحانیت کے نور سے منور کئے بغیر دنیا کبھی سکھ اور چین کا سانس نہیں لے سکتی۔ جماعت احمدیہ کا یہ فرض ہے کہ وہ تقویٰ اور تزکیۂ نفس کی طرف خاص توجہ کرے اور ہر آن اللہ تعالیٰ کے خوف سے لرزاں و ترساں رہتے ہوئے یہ خیال رکھے کہ اس کا کوئی فعل اللہ تعالیٰ کے احکام کے خلاف صادر نہ ہو تاکہ اسے ان روحانی اور قرآنی علوم کا وارث کیا جائے جن کے تابع ہو کر دنیوی علوم بھی خیر و برکت کا موجب بن جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو تقویٰ اختیار کرنے اور اس کے مطابق اپنی زندگیاں بسر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

مارکیٹ برائے فروخت

تھل کے مرکزی شہر لیہ جہاں دو زنانہ و مردانہ ڈگری کالج۔ متعدد ہائی سکول، پولی ٹیکنیکل اور کمرشل کالج، بیسیوں دستکاری مراکز، درجنوں معروف بینک اور ہزاروں کاروباری ادارے واقع ہیں کے عین وسط میں جدید طرز کی مارکیٹوں کے درمیان گیارہ دوکانوں کے علاوہ زیرِ تعمیر کارپٹ سنٹر ہال پانی بجلی کی تمام سہولتوں کے ساتھ مارکیٹ فروخت کے لئے حاضر ہے۔ کلاتھ مرچنٹ کے لئے خاص موقع ہے۔

المشتہر: میسرز انوار احمد اینڈ سنز۔ قذافی مارکیٹ لیہ

درخواست دعا

عاجز کی بہو اہلیہ شیخ محمد اکرم صاحب سخت بیمار ہے اور مشن ہسپتال لائل پور میں داخل ہے۔ احباب جماعت صحت کاملہ اور لمبی زندگی کے لئے دعا فرمائیں۔

شیخ محمد یوسف
مسجد فضل گول منشی محلہ
لائل پور شہر

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴